

حضرت مولانا محمد الیاس

اور اُن کی

دینی و دنیوی

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

© ادارہ اشاعتِ دینیات (پرائیویٹ) لمیٹڈ

اس کتاب کی نقل کرنے یا طبع کرنے کے ارادے سے کسی بھی صفحہ یا الفاظ کا استعمال، ریکارڈنگ، فوٹوکاپی کرنے یا کسی دوسرے طریقے سے اس کا عکس لینے اور اس میں دی ہوئی کسی بھی معلومات کو محفوظ کرنے کے لئے ناشر کی تحریری طور پر اجازت لینا ضروری ہے۔

نام کتاب: حضرت مولانا محمد الیاسؒ اور ان کی دینی دعوت

Hazrat Maulana Muhammad Ilyas Aur Unki Dini Dawat

مصنف: مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

مقدمہ ثانی: مولانا محمد منظور نعمانیؒ

باہتمام: محمد انس

سن اشاعت: ۱۴۲۵ھ

A-022-05-XL

ISBN: 81-7101-064-4

*Published by*

**IDARA ISHA'AT-E-DINIYAT (P) LTD.**

168/2, Jha House, Hazrat Nizamuddin

New Delhi-110 013 (India)

Tel.: 2692 6832/33 Fax: +91-11-2632 2787

Email: [sales@idara.com](mailto:sales@idara.com) [idara@yahoo.com](mailto:idara@yahoo.com)

Visit us at: [www.idara.com](http://www.idara.com)

[www.abulhasanalinadwi.org](http://www.abulhasanalinadwi.org)

اور عالی حوصلگی تھی جس کی شہادت ان کی پوری زندگی، ان کے خطوط اور ان کے ارشادات ہیں، انھوں نے جس کام کو اپنی زندگی کا مقصد بنایا تھا، اور جس کی دعوت دی تھی وہ ان کے ماحول سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا اور اس زمانہ اور گرد و پیش کی سطح سے بہت بلند تھا۔ اس لئے اپنے بلند عزائم اور اپنے دل حوصلوں کا اظہار بہت کم کرتے تھے۔ ”كَلِمَاتُ النَّاسِ عَلَى اَقْدَرِ عَقُولِهِمْ“ اور ”اسْتَعِينُوا عَلَى اُمُورِكُمْ بِالْعِزِّ تَمَانٍ“ پر عمل تھا۔ پھر بھی کبھی کبھی اس کا ترشح ہو جاتا تھا، ایک مرتبہ اپنے عزیز مولوی ظہیر الحسن صاحب (ایم، اے علیگ) سے فرمایا جو ایک وسیع النظر عالم ہیں۔

”ظہیر الحسن میرا مدعا کوئی پاتا نہیں، لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ تحریک صلاۃ ہے۔ میں قسم سے کہتا ہوں کہ یہ ہرگز تحریک صلاۃ نہیں“ ایک روز بڑی حسرت سے فرمایا کہ، ”میاں ظہیر الحسن ایک نئی قوم پیدا کرنی ہے“

مولانا دین کی اس دعوت کو ایک وقتی اور ہنگامی تحریک نہیں سمجھتے تھے، اور اپنی عالی ہمتی اور بلند حوصلگی سے اس پر بھی قانع نہیں تھے کہ دوچار صدیوں تک اس کا اثر رہے، وہ اس کے ایک لازوال تجدید دین ہونے کی اللہ سے تمنا رکھتے تھے، ان کی اس بلند ہمتی کا اندازہ مندرجہ ذیل اقتباس سے ہو گا۔

خاکسار کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں :-  
”گرامی نامہ عالی بہت خوشیوں کو لئے ہوئے آتش مجلس ہوا“

**நூல் :- தீனி தஃவத் பக்கம் 234**